السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کا وقت پہنچا ننا ضروری ہے یا نہیں۔ ہمارے یہاں مسمی عبدالبصیر کی ایک مسجد کے امام حنفی الذہب سے مغرب کی اذان دیر میں کہنے پر بحث ہوگئی اس پر پیش امام صاحب نے کہا کہ وقت کا پہچا ننا کوئی ضروری، اگر ہے تو پیش کرو اب آپ سے گذارش یہ ہے کہ اس کے متعلق شرعی فیصلہ فرمادیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اوقات نماز کا معلوم کرنا شرعاً لازمی ولابدی ہے۔ خود جبرئیل علیہ السلام نے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کو اوقات نماز کی تعلیم دی۔ قرآن مجید میں ہے :

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا

''یعنی نماز ایمان والوں پر وقت بوقت فرض ہے۔''

ہر ایک نماز اس کے وقت معینہ پر ادا کرنی چاہیے، کتب حدیث میں جا بجا محدثین رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اوقات صلوۃ کے متعلق ابواب منعقد فرمائے ہیں، کتب فقہ بھی اپنے مذہب کے مطابق اوقات صلوۃ کی تعیین و تقیید موجود ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ امام مذکور کتب حدیث و کتب فقہ دونوں سے نابلد ہے۔ جس شخص کو نماز کے وقت کا پتہ نہیں اس کی نماز کا کیا اعتبار ہوسکتا ہے چاہیے کہ پہلے اوقات نماز کی تعلیم موافق شرع حاصل کرے پھر کہیں نماز پڑھانے پر مقرر ہو ورنہ بے وقت نماز پڑھنا منافقین کا کام ہے۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02

محدث فتویٰ